
ANMOL
KHAZANA


Maktab-e-Ashraf

انمول خزانہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۱)

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ

فضیلت: فجر کے بعد اور مغرب کے بعد سات مرتبہ پڑھے اگر اُسی دن موت ہوگئی تو شہید کا مرتبہ پاوے گا۔

(۲)

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ۔

فضیلت: حدیث شریف کا مفہوم ہے جو کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے گا ایک مرتبہ تو ستّر فرشتے اس کے نامۂ اعمال میں نیکیاں لکھیں گے۔

(۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَ مَعْدَنِ

اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مَمْلُكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ اَلْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ اَلْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتُرْضٰى بِهَا عَنَّا يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

فضیلت: اس درود شریف کو پڑھنے کا ثواب ستر ہزار گنا زیادہ ملے گا۔

(۴)

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔

فضیلت: اِن دو آیات کو پڑھنے کا ثواب ایک لاکھ حج اور ایک ہزار بار قرآن شریف پڑھنے کے برابر ملے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ۔

فضیلت : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد جو اسّی (۸۰) مرتبہ اس درود کو پڑھے گا۔ اس کو اسی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب ملے گا۔ اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۗ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

فضیلت: تین تین بار فجر اور مغرب کے بعد میں پڑھنے سے ستر ہزار فرشتے رحمت اور مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔ مرتے وقت شہادت نصیب ہوگی۔

○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ، وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَكَرَّرَ الْجَدِيْدَانِ وَاسْتَقْبَلَ الْفَرْقَدَانِ، وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَاَرْوَاحَ اَهْلِ بَيْتِهٖ مِنَّا التَّحِيَّةَ، وَالسَّلَامَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَثِيْرًا○

فضیلت: اس درود کو تین ۳ بار صبح اور تین ۳ بار رات کو پڑھنے سے تیس ہزار بار پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔ قرض کی ادائیگی ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

منٹوں میں کروڑ پتی بنیئے

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص دس مرتبہ یہ کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ اس کو چار کروڑ نیکیوں کا ثواب عنایت فرماتے ہیں اور رمضان المبارک میں ہر نیکی کا ثواب ستر گنا زیادہ ملتا ہے تو اس لحاظ سے ان الفاظ کا ثواب دو ارب اسّی کروڑ ملے گا۔

وہ کلمات یہ ہیں۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تلاوت سے پہلے پڑھے جانے والے درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الْبَرَرَۃِ الْکِرَامِ وَعَلٰی سَائِرِ النَّبِیِّیْنَ ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَتِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ وَمِفْتَاحِ بَابِ الْیَسَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُخْتَارِ وَاٰلِہِ الْاَطْھَارِ وَعَلٰی وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الْاَخْیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰہِ وَاَفْضَالِہٖ ۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِقْرَأْ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ) بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِىْ خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِىْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ يَعْلَمْ ۝

فضیلت: علم ظاہری و باطنی حاصل ہوگا۔ دل روشن اور زبان پر خدا کے کلام کی روانی پیدا ہو جاتی ہے۔ خیالات نیک پیدا ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

○

فَضَائِلِ اعمال

جو آدمی جمعہ کی نماز کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھے گا تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے پڑھنے والے کے ایک لاکھ گناہ معاف ہوں گے اور اسکے والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف ہوں گے۔

(حدیث رواہ ابن السنی فی عمل الیوم والیلۃ۔ ص ۱۴۶۰)

حضرت بریدہ اسلمیؓ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے بریدہؓ جس کے ساتھ اللہ پاک خیر کا ارادہ فرماتے ہیں اس کو مندرجہ ذیل کلمات سکھا دیتے ہیں، وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ رِضَاكَ ضُعْفِیْ وَخُذْ اِلَی الْخَیْرِ بِنَاصِیَتِیْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰی رِضَائِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ وَاِنِّیْ ذَلِیْلٌ فَاَعِزَّنِیْ وَاِنِّیْ فَقِیْرٌ فَاَغْنِنِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

آگے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو اللہ یہ کلمات سکھاتا ہے پھر وہ مرتے دم تک نہیں بھولتا۔ (احیاء العلوم جلد ا ص ۲۷۷)

ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ مجھے وظیفہ بتائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھا کرو، صحابی نے کہا یہ تو میرے اللہ کے لئے کلمات ہیں میرے لئے کیا وظیفہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس

کے بعد یہ کہا کرو اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ـــــ وہ صحابیؓ اُٹھ کر روانہ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ یہ دیہاتی اپنے دونوں ہاتھوں میں بہت خیر کو لے جا رہا ہے۔ اس کے پڑھنے کا اہتمام کرو، صبح اور شام سو سو مرتبہ پڑھ لیا کرو تو انشاء اللہ تعالیٰ خُوب برکت ہوگی۔

(حیاۃ الصحابہ عربی، جلد ۳، ص ۳۰۲)

○

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، صبح اور شام سات سات مرتبہ پڑھنا چاہیئے اللہ تعالیٰ اس کے معاملات درست کرے گا، پریشانیاں دُور ہوں گی۔ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ کلمات تو سچے دل سے پڑھ یا جھوٹے دل سے ہر حال میں اللہ تیرا کام بنائے گا۔

(حیاۃُ الصّحابہ، ج ۳، ص ۳۴۷)

○

فجر کے بعد یا ظہر کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص اگر کوئی پڑھ لیوے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اس دن اس آدمی سے گُناہ

سرزد نہ ہوگا اگر شیطان کوشش کرے گا تب بھی گناہ صادر نہ ہوگا۔
(درِ منثور، کنز العمال ج ۱، صفحہ ۲۲۳۔ حیاۃ الصحابہ عربی، ج ۳، ص ۴۲۰)

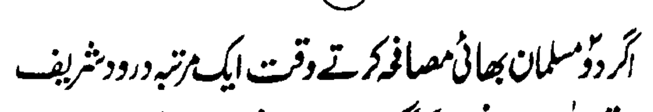
○

بیمار آدمی بیماری کی حالت میں چالیس مرتبہ یہ آیت کریمہ پڑھے۔
لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

فضیلت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس مُسلمان نے اپنی بیماری کی حالت میں چالیس مرتبہ مذکورہ بالا آیت کریمہ پڑھ لی تو اگر اس بیماری میں وفات پاگیا تو شہیدوں کا اجر پائے گا اور اگر تندرست ہوگیا تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔
(حصن حصین)

○

کسی اندھے کو ہاتھ پکڑ کر کسی شخص نے چالیس قدم چلا دیا تو اس چلانے والے کے اللہ اگلے پچھلے سارے گناہ معاف کر دے گا۔
(تنویر الحوالک ج ۱، ص ۸۳ للسیوطی)



اگر دو مسلمان بھائی مصافحہ کرتے وقت ایک مرتبہ درود شریف پڑھ لیں تو اللہ ان دونوں کے گناہ معاف فرما دے گا۔

(تنویر الحوالک، ج ۱، ص ۸۳ للسیوطی)

جب مؤذن اذان دیتے دیتے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پر پہنچے تو ایک مرتبہ یہ پڑھ لے رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا وَّ نَبِیًّا۔ تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کے سارے گناہ معاف فرما دے گا۔

(تنویر الحوالک ج ۱، ص ۸۳۔ للسیوطی)

جب اذان شروع ہو تو یہ دعا پڑھیں۔ مَرْحَبًا بِالْقَائِلِیْنَ عَدْلًا مَرْحَبًا بِالصَّلٰوةِ اَهْلًا وَّ سَهْلًا۔

فضیلت: اس دعا کے پڑھنے سے دو کروڑ نیکیاں، دو کروڑ گناہ معاف، دو کروڑ درجات بلند ہوں گے۔

اذان کے بعد کی دُعا

جس کو دُعائے وسیلہ بھی کہتے ہیں۔ اذان کے کلمات کا جواب دے دیجئے پھر جب اذان ختم ہو تو آپ درود شریف پڑھ کر دُعائے وسیلہ پڑھیئے۔

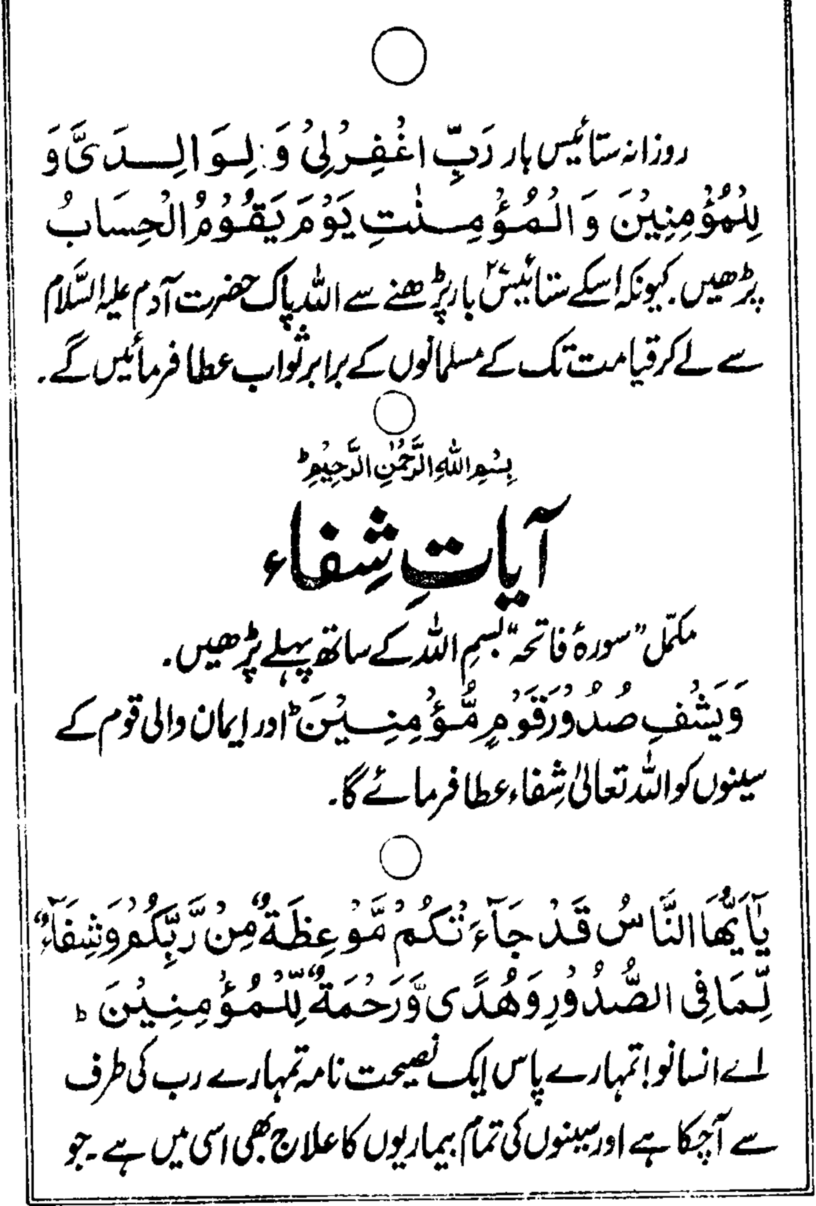
اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ انِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ۔ (بُخاری)

فضیلت: بخاری شریف کی روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔ جو اس دعا کو پڑھے گا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی اور جب اس دعا پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہو گی تو مُلّا علی قاری تحریر فرماتے ہیں:

ففيه اشارة الىٰ بشارة حسن الخاتمة.

اس میں حسنِ خاتمہ کی بشارت موجود ہے کہ اس کا خاتمہ ایمان پر ہو گا، کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کسی کافر کو نہیں مِل سکتی۔

(مرقاۃ، ج۔۲، ص ۱۶۳، باب الاذان)



روزانہ ستائیس بار رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَ
لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ
پڑھیں۔ کیونکہ اسکے ستائیس ۲۷ بار پڑھنے سے اللہ پاک حضرت آدم علیہ السّلام
سے لے کر قیامت تک کے مسلمانوں کے برابر ثواب عطا فرمائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آیاتِ شفاء

مکمل "سورۂ فاتحہ" بسم اللہ کے ساتھ پہلے پڑھیں۔

وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ؕ اور ایمان والی قوم کے
سینوں کو اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائے گا۔

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ
لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ؕ
اے انسانو! تمہارے پاس ایک نصیحت نامہ تمہارے رب کی طرف
سے آچکا ہے اور سینوں کی تمام بیماریوں کا علاج بھی اسی میں ہے۔ جو

ایمان لائیں گے ہدایت کا راستہ ان کو مل جائے گا۔ ساتھ ہی ساتھ اللہ کی رحمت بھی پالیں گے۔

یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ

شہد کی مکھی کے پیٹ سے پینے کی چیز (یعنی شہد) نکلتا ہے (اللہ کے حکم سے) جس کے رنگ الگ الگ ہوتے ہیں اور اس میں انسانوں کے لئے شفاء ہے۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۙ

اور ہم اتارتے ہیں قرآن جس میں شفاء ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کے لئے۔

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ۙ

اور جب میں بیمار پڑوں تب وہی مجھے شفاء عطا فرماتا ہے۔

قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَآءٌ ؕ

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ فرمادو کہ یہ قرآن ایمان والوں کے لئے راہِ ہدایت ہے اور بیماریوں میں شفاء بھی ہے۔

روزانہ ستائیس بار

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ۔

پڑھیں کیونکہ اس کے ستائیس بار پڑھنے سے اللہ پاک حضرت آدم علیہ السّلام سے لے کر قیامت تک کے مسلمانوں کے برابر ثواب عطا فرمائیں گے۔

دِل کے امراضْ سے حفاظَتْ

یَاقَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ قَلْبِیْ۔

ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنا سیدھا ہاتھ قلب پر رکھ کر جو اس دُعا کو سات مرتبہ پڑھے گا۔ اللہ پاک اس کو دل کی بیماریوں سے محفوظ رکھے گا۔

وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ۔

فضیلت: صبح اور شام آگے پیچھے درود شریف ایک ایک مرتبہ پڑھیں اور سات مرتبہ یہ دُعا، انشاء اللہ تعالیٰ ہارٹ فیل اور دل کے تمام امراض سے نجات مِلے گی۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

ترجمہ: میرے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں، اس پر میں نے بھروسہ کرلیا، اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

فضیلت: حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص صبح و شام سات مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے دنیا اور آخرت کے ہر غم کیلئے کافی ہوجائیں گے۔ (رُوح المعانی پ۔ ۱۱، ص۔ ۵۳)

مایوس نہ ہوں اہلِ زمیں اپنی خطا سے
تقدیر بدل جاتی ہے مُضطر کی دُعا سے

ادائے قرض اور رنج وغم سے نجات دلانے والی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ ۔

ترجمہ: اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں ہم سے اور حزن (رنج و غم) سے اور پناہ چاہتا ہوں عجز و کسل سے اور پناہ چاہتا ہوں بُخل اور بُزدلی سے اور پناہ چاہتا ہوں کثرت قرض سے اور لوگوں کے غلبہ پالینے سے۔

(رواہ ابوداؤد) (مرقاۃ ج۔ ۵، ص۔ ۲۱۷)

(مشکوٰۃ ص۔ ۲۱۵، باب الاستعاذہ)

فضیلت: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! مجھے گھیر لیا ہے غموں نے اور قرضوں نے یعنی کثرتِ قرض کی وجہ سے ادائیگی

کی فکر سے پریشان ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ کیا میں تجھے ایسی دُعا نہ بتادوں کہ جس کے پڑھنے سے اللہ تیرے غموں کو دُور کردے اور تیرے قرض کو ادا کردے۔ عرض کیا کہ کیوں نہیں یعنی ضرور بتائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ صبح وشام یوں دعا مانگا کرو۔ (جو مع ترجمہ کے اُوپر گزر چکی ہے۔)

جس کے پڑھنے سے آسمانی اور زمینی تمام بلاؤں سے حفاظت رہتی ہے

بِاسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط (مشکوٰۃ ص۔۲۰۹)

ترجمہ: اللہ کے نام سے ہم نے صبح کی (یا شام کی) جس نام کے ساتھ آسمان یا زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی اور وہ سُننے والا اور جاننے والا ہے۔ (مشکوٰۃ)

فضیلت: حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

روایت ہے کہ میں نے اپنے والد کو کہتے ہوئے سُنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو بندہ صبح اور شام تین تین بار یہ دُعا پڑھ لے گا جو اُوپر گزری ہے اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

(مشکوۃ)

نوٹ: مناجات مقبول کی ایک منزل اگر روز پڑھ لی جائے تو سات دن میں اکثر ادعیہ قرآن پاک اور احادیث مبارکہ کی ورد ہو جائے گی۔

○

دُعا

ہر پریشانی اور بےچینی کو دفع کرنے کیلئے

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ۔

فضیلت: حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی کرب یعنی بےچینی اور پریشانی ہوتی تھی تو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پڑھا کرتے تھے۔ یعنی اے زندہ حقیقی، اے سنبھالنے والے، آپ ہی کی رحمت سے فریاد کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَالْحِقْنَا بِالصّٰلِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ ۝

ایمان پر خاتمہ کے لئے بہترین دُعا ہے۔

دین پر ثابت قدم رہنے کی دُعا

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِىْ عَلٰى دِيْنِكَ۔

فضیلت: حضرت شہر ابن حوشب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کیا کہ اے اُمّ المومنین حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی اکثر دُعا کیا ہوتی تھی جب آپ کے گھر ہوتے تھے۔ حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم اکثر یہ دُعا فرمایا کرتے تھے۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِىْ عَلٰى دِيْنِكَ۔

اے دلوں کو پھیرنے والے میرے دل کو دین پر قائم رکھئے۔

(جواہر البخاری ص۔ ۵۷۱)

جو شخص اس دعا کو مانگتا رہے گا انشاء اللہ تعالیٰ دین پر ثابت قدم رہے گا جس کی برکت سے خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

الہام ہدایت اور نفس کے شر سے حفاظت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ۔

فضیلت: حضرت عمران ابن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے والد حصین رضی اللہ عنہ کو دُعا کے یہ دو کلمے سکھائے جن کو وہ مانگا کرتے تھے۔

اے اللہ ہدایت کو مجھ پر الہام فرماتے رہئیے یعنی ہدایت کی باتوں کو میرے دل میں ڈالتے رہیئے اور میرے نفس کے شر سے مجھے بچاتے رہیئے۔ (جواہر البخاری ص ۔ ۵۷۱)

برص، جنون، کوڑھ اور تمام بُرے امراض سے حفاظت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ۔

فضیلت: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ، میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں برص سے، پاگل پن سے، کوڑھ سے اور تمام بُرے امراض سے۔

(جواہر البخاری، ص۔ ۵۷۰)

آج کل کے زمانہ میں جب کہ ہر روز نئے نئے مہلک امراض پیدا ہورہے ہیں اس دعا کا خاص اہتمام کرنا چاہیئے اور اس کے ساتھ ساتھ تمام گناہوں سے بچنا چاہیئے کیونکہ نئی نئی بیماریاں گناہوں کی کثرت کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں اور گناہوں کو چھوڑنے کی تدبیریں کسی اللہ

والے سے پوچھنا چاہیئے۔ اللہ والوں کی صحبت کی برکت سے گناہوں سے بچنے کی ہمت پیدا ہوتی ہے۔

○

اللہ تعالیٰ سے مُعافی و مغفرت دلانے والی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ۔

فضیلت: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کی یہ دُعا منقول ہے کہ اے اللہ آپ بہت زیادہ معاف فرمانے والے کریم ہیں۔ معاف فرمانے کو پسند فرماتے ہیں، پس مجھ کو معاف فرما دیجئے۔

بعض روایت میں سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلّم نے شبِ قدر میں بھی یہ دعا مانگنے کی تعلیم فرمائی ہے۔ لہٰذا شب قدر میں اس دُعا کا خاص اہتمام کرنا چاہیئے۔ (جواہر البخاری، ص۔ ۵۷۰)

عذابِ قبر و دوزخ اور مالداری و فقر کے شر سے پناہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْقَبْرِ وَ
عَذَابَ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ الْغِنٰی وَالْفُقْرِ۔

فضیلت: اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ سردرِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کے ساتھ دُعا مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں قبر کے فتنہ سے اور دوزخ کے عذاب سے اور مالداری و فقر کے شر سے۔

(جواہر البخاری، ص۔ ۵۷۰)

ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور مالداری کیلئے دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی۔

فضیلت: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں ہدایت کا، تقویٰ کا، پاکدامنی کا اور مالداری کا۔

(جواہر البخاری، ص۔ ۵۷۵)

○

باسمہٖ تعالیٰ

حضرت حماد بن ابی حنیفہؒ سے روایت ہے کہ میرے والد (امام ابو حنیفہؒ) نے خواب میں ننانوے مرتبہ اللہ رب العزت کی زیارت کی۔ پھر میرے والد صاحبؒ نے اپنے دل میں سوچا کہ اب کی مرتبہ اگر اللہ رب العزت کی زیارت ہو تو ضرور بالضرور اللہ تعالیٰ سے پوچھوں گا کہ یا اللہ وہ کون سی چیز ہے جس کی وجہ سے آپ اپنے بندوں کو قیامت کے دن نجات دیں گے۔ چنانچہ والد ماجد کو یہ شرف حاصل ہوا۔ اور انہوں نے اللہ تعالیٰ سے پوچھا۔ اللہ پاک نے فرمایا کہ جو شخص صبح اور شام یہ کلمات پڑھے گا اس کو قیامت کے دن نجات دوں گا

وہ کلمات یہ ہیں۔

سُبْحَانَ الْاَبَدِیِّ الْاَبَدِ۔

پاک ہے وہ ذات جو ہمیشہ رہنے والا ہے۔

سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ۔

پاک ہے وہ ذات جو ایک اکیلا ہے۔

سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ۔

پاک ہے وہ ذات جو تنہا بے نیاز ہے

سُبْحَانَ رَافِعِ السَّمَآءِ بِغَیْرِ عَمَدٍ۔

پاک ہے وہ ذات جو بغیر ستون کے آسمان کو بلند کرنے والا ہے۔

سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلٰی مَآءٍ جَمَدْ۔

پاک ہے وہ ذات جس نے ٹھہرے ہوئے پانی پر زمین کو بچھایا۔

سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَاَحْصَاهُمْ عَدَدًا۔

پاک ہے وہ ذات جس نے تمام مخلوقات کو پیدا کیا۔ پس اِن کو گن کر شمار کر لیا۔

سُبْحَانَ مَنْ قَسَمَ الرِّزْقَ وَلَمْ یَنْسَ اَحَدًا۔

پاک ہے وہ ذات جس نے روزی تقسیم کی اور کسی کو نہ بھولا۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا

پاک ہے وہ ذات جس نے نہ بیوی بنائی اور نہ کوئی اولاد۔

سُبْحَانَ بِالَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ط

پاک ہے وہ ذات کہ جس نے نہ جنا، نہ جنا گیا اور اس کے برابر کا کوئی نہیں ہے۔

○

حضرت ابودردا، رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو اپنی کنیت سے مشہور ہوئے اور جو بڑے فقیہہ عالم اور حکیم تھے۔ شام میں سکونت اختیار کی اور دمشق میں انتقال فرمایا وہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: حضرت داؤد علیہ السّلام یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ۔

(رواہ الترمذی (از جواہر البخاری ص۔۵۷۲)

فضیلت: اے اللہ میں آپ سے آپ کی محبّت مانگتا ہوں اور

اس شخص کی محبت مانگتا ہوں جو آپ سے محبت کرتا ہے اور مانگتا ہوں وہ عمل جو آپ کی محبت تک پہنچا دے۔ اے اللہ آپ اپنی محبت مجھے میری جان سے زیادہ اور اہل وعیال سے زیادہ اور ٹھنڈے پانی سے زیادہ محبوب کردیجئے۔

فضیلت: اللہ والوں کی محبت ایسی نعمتِ عظمیٰ ہے جو اللہ تعالیٰ کی محبت اور اعمالِ صالحہ کی محبت کا نہایت قوی ذریعہ ہے، جیساکہ اس حدیث سے واضح ہے۔

○

بدنظری سے حفاظت

بدنظری سے حفاظت پر حلاوتِ ایمان عطا ہونے کا وعدہ ہے۔حلاوت ایمان جب دل کو ایک بار عطا ہوجائے گی۔پھر کبھی نہ واپس لی جائے گی۔ پس حسن خاتمہ کی بشارت اس عمل پر بھی ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

ان النظر سہم من سہام ابلیس مسموم من ترکہا مخافتی ابدلتہ ایمانا یجد

حَلَاوتهٗ فِي قلبه (طبرانی عن ابن مسعودؓ، کنز العمال، ج ۵، ص ۲۴۸)



یعنی ہر روز موجودہ ایمان پر شکر ادا کرنا اور وعدہ ہے کہ لَئِن شکرتم لازیدنکم (سورۂ ابراہیم، پ ۱۳) اگر تم لوگ شکر ادا کرو گے تو ہم اپنی نعمتوں میں ضرور بالضرور اضافہ کرینگے۔ پس ایمان پر شکر ایمان کی بقا بلکہ ترقی کا ذریعہ ہے۔

دُعا ادائیگی قرضْ

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِىْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِىْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۝

ادائیگی قرض کے لئے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تعلیم فرمائی اور فرمایا کہ اگر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو گا تو ادا ہو جائے گا۔ (ترمذی)

اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ کَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَھُمَا اَنْتَ اِرْحَمْنِیْ فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ

یہ بھی ادائیگی قرض اور غم و فکر دُور کرنے کے لئے دُعا ہے۔

(مستدرک، حاکم وغیرہ)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْخَلَّاقُ الْعَظِیْمُ، اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ، اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ، اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمُ، اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ الْجَوَادُ الْکَرِیْمُ فَاغْفِرْلِیْ وَرْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاسْتُرْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَلَا تُضِلَّنِیْ وَادْخِلْنِی الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے میرے اللہ! تو خالقِ کُل اور خلاقِ عظیم ہے تو سمیع و علیم (سب کچھ سُننے اور جاننے والا) ہے تو غفور و رحیم (بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے) تو مالکِ عرشِ عظیم ہے تو نہایت فیاض اور کریم ہے۔ اپنی ان عالی

صفات کے صدقہ میں تو مجھے بخش دے مجھ پر رحمت فرما، مجھے عافیت عطا فرما۔ مجھے رزق نصیب فرما میری پردہ داری فرما، میری شکستگی کو جوڑ دے، مجھے عزت و رفعت عطا فرما، مجھے اپنی راہ پر چلا، مجھے گمراہی سے بچا اور اے ارحم الراحمین (مرنے کے بعد آخرت میں) اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخلہ نصیب فرما۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ دعا تلقین فرمائی اور مجھ سے ارشاد فرمایا) اس کو سیکھ لو اور اپنے بعد والوں کو سکھاؤ۔

(مسند فردوس دیلمی)

اَللّٰھُمَّ قِنِیْ شَرَّ نَفْسِیْ وَاعْزِمْ لِیْ عَلٰٓی اَرْشَدِ اَمْرِیْ

شرورِ نفس سے حفاظت اور ہدایت کے لئے بہترین دعا ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بتائی تھی۔

(ابن حبان)

اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ ○

مشکلات کی آسانی کے لئے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول دُعا ہے۔ (ابن الحبان، ابن السنی)